الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	shaziaButt	Serial No :	25132	MODE: **Regular**
Address :	karachi-pakistan	Date :	2/6/2015	
Subject :	haram o halal	Contact No:		
Writer :	ناصر	Email :		

govt college k molazmeen ko serkari adary ki bijli se apny zati phon ko istamal krna....adary ki sui gas sy apny khany pakany ka intazam krna....cooler ky k pani ko jo bijli sy chalta he... halal he ya haram ?

گورنمنٹ کالج کے ملازمین کو سرکاری ادارے کی بجلی سے اپنے ذاتی فون کو استعمال کرنا، ادارے کے سوئی گیس سے اپنے کھانا پکانے کا انتظام کرنا، کولر کا پانی جو بجلی سے چلتا ہے، استعمال کرنا حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامدًا ومصلیًا

مذکورہ تمام چیزوں کے استعمال کی اگر گورنمنٹ کی طرف سے ملازمین کو صراحتًا اجازت حاصل ہو یا عرفی طور پر اسکی اجازت ہو تو سرکاری بجلی اور گیس کا استعمال بھی بقدرِ ضرورت جائز اور درست ہے ورنہ نہیں۔

کما فی المشکوۃ: عن أبی حرۃ الرقاشی عن عمه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا لا تظلموا الا لا یحل مال امرئ إلا بطیب نفس منه (ج ۱ ص ۲۵۵)۔

وفی المرقاۃ: (إلا بطیب نفس) أی بأمر أو رضا (ج ۲ ص ۱۶۹)۔

وفی الدر: لا یجوز التصرف فی مال غیرہ بلا إذنه ولا ولایته (ج ۶ ص ۳۰۰)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبه ناصر عفی اللہ عنه وعن والدیه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶
۲۸ / ذوالحجہ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ / ۱۲ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ...
۲۹ / ذی الحجہ ...

دار الافتاء ۲۵۱۳۲ ۱۴۳۶/۱۲/۱۶

رئیس

نائب رئیس

20/10/15